بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ ○ ہفتہ ۵ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۲ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۲ جنوری ۱۹۸۲ء ○ نمبر ۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضور انور ایدہ اللہ نے تفسیر کا نسخہ خرید کر احمدیہ بکڈپو کا افتتاح فرمایا

## ممالک بیرون سے آئے ہوئے احمدی احباب اور دیگر مدعوئین نے افتتاحی تقریب میں حصہ لیا

### حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بکڈپو کی عمارت کے باہر پُرسوز دعا کروائی

ربوہ: ۲۴ فتح / دسمبر۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں دن کے ساڑھے گیارہ بجے مخزن الکتب العلمیہ یعنی احمدیہ بکڈپو کا افتتاح فرمادیا۔ حضور انور نے تفسیر صغیر خرید فرمائی اور جیب سے بٹوہ نکال کر اپنے دستِ مبارک سے اس کی قیمت نقد چھیالیس روپے ادا فرمائی اور کاؤنٹر سے رسید حاصل کی۔

مرکز میں واقع سلسلہ عالیہ احمدیہ کی عمارتوں میں احمدیہ بک ڈپو کی نوتعمیر شدہ عمارت ایک نہایت دلکش اضافہ ہے۔ یہ ابھی حال ہی میں مکمل ہوئی ہے اور یہاں سے جماعت احمدیہ کا تمام لٹریچر مل سکتا ہے۔ یہ خلافت لائبریری کے پہلو میں گولبازار کی سمت میں واقع ہے۔ اس تقریب میں جلسہ میں شرکت کی غرض سے آئے ہوئے مختلف ممالک کے احمدی نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بک ڈپو کا افتتاح کرنے کے لئے گیارہ بج کر بائیس منٹ پر تشریف لائے۔ حضور کی آمد سے قبل خاندانِ حضرت اقدس کے نمائندگان، جماعتی اداروں کے نمائندے اور بیرونی ممالک سے آئے ہوئے وفود کے مختلف نمائندے دو قطاروں میں بکڈپو کے بیرونی گیٹ سے عمارت کے صدر دروازے تک کھڑے ہو چکے تھے۔ حضور انور کی آمد پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے حضور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے بیرونی گیٹ کے پاس ہی رک کر محترم صاحبزادہ صاحب سے گفتگو فرمائی اور عمارت کی بیرونی شکل وصورت کو مشاہدہ فرمایا۔ بعد ازاں حضور بک ڈپو کی چوڑی سیڑھیوں پر سے ہوتے ہوئے عمارت کے برآمدے میں تشریف لائے۔ اس لمحے تمام نمائندگان اور ممالک بیرون کے مہمان حضور کی طرف منہ کر کے سیڑھیوں پر کھڑے ہو گئے۔ بعد ازاں ساڑھے گیارہ بجے حضور نے ہاتھ اٹھا کر دعا کرائی جس میں سب مدعوئین اور باہر سڑک پر کھڑے ہوئے احباب نے بھی شرکت کی۔ اس کے بعد سیڑھیوں پر کھڑے ہوئے مدعوئین کی تصویریں کھینچی گئیں۔ پہلے تمام نمائندگان اور مدعوئین کی سڑک کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو کر تصاویر کھینچی گئیں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ آخری سیڑھی پر برآمدے میں کھڑے رہے اور باقی تمام احباب سیڑھیوں پر بیٹھ گئے۔ اس ترتیب میں بھی تصاویر کھینچی گئیں۔ تصاویر اتروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بکڈپو کے دائیں طرف کے داخلے کے دروازے سے اندر داخل ہوئے اور کاؤنٹر پر موجود کارکن سے ایک تفسیر صغیر طلب فرمائی اور اس کی قیمت پوچھی۔ کاؤنٹر پر موجود کارکن نے قیمت بتائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اچکن کی جیب سے بٹوہ نکال کر مبلغ چھیالیس روپے ادا فرمائے اور پلاسٹک کے لفافے میں لپٹی ہوئی تفسیر صغیر لے کر اپنی رقم کی رسید حاصل کی۔

یہ تھے احمدیہ بک ڈپو کے پہلے مقدس اور بابرکت گاہک۔ حضور انور کے بعد بکڈپو کی افتتاحی خریداری کا آغاز ہوا۔ ناظم صاحب احمدیہ بک ڈپو محترم مولانا ابو المنیر نورالحق صاحب نے نام پکارنے شروع کئے اور احباب کرام ایک ایک کر کے کاؤنٹر پر آکر احمدیہ بک ڈپو سے افتتاحی خریداری کر کے رقم ادا کر کے اور رسید اور کتب لے جاتے رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے معاً بعد جن صاحب نے اس بابرکت تقریب میں کتب کی خریداری کی وہ مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے نمائندے محترم چوہدری حمیداللہ صاحب تھے۔ ان کے بعد نمائندہ صد سالہ جوبلی محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری صد سالہ جوبلی فنڈ نے خریداری کی ان کے بعد جب احباب نے افتتاحی خریداری میں حصہ لیا ان کے اسماء گرامی اسی ترتیب سے ذیل میں درج ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ، مکرم محمود احمد صاحب نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مکرم مقصود احمد صاحب ورک نمائندہ ناروے، مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نمائندہ اولاد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نمائندہ وقف جدید، نمائندہ آئرلینڈ، نمائندہ مغربی جرمنی، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نمائندہ صدر انجمن احمدیہ، مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نمائندہ نصرت جہاں آگے بڑھو، مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نمائندہ تحریک جدید، مکرم شیخ

(باقی صفحہ ۸ پر)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کو ضعف کی تکلیف ابھی ہے، مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طبیعت اچھی ہے۔"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو اپنے خاص فضل سے پوری صحت یابی عطا کرے آپ کو مسلسل اور بھرپور کام کرتے چلے جانے والی لمبی زندگی عطا کرے اور آپ کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

---

• میرے والد محترم مولانا ابوالخیر محب اللہ صاحب مربی سلسلہ بنگلہ دیش میں شدید بیمار ہیں تمام احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے ابا جان کو صحت دے اور عمر دراز کرے۔ جزاکم اللہ

(امۃ القدوس شاہانہ اہلیہ محمد امداد الرحمٰن مربی سلسلہ ملتان)

## علم انعامی مجلس انصاراللہ ۱۹۸۱ء

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء صدر مجلس انصاراللہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کے دوران کارکردگی کے لحاظ سے پہلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس انصاراللہ کا اعلان کیا جس کے مطابق مجلس عزیز آباد کراچی اوّل۔ فیصل آباد دوم۔ ربوہ سوم۔ ڈرگ روڈ کراچی چہارم، ناظم آباد پنجم۔ اسلامیہ پارک لاہور ششم۔ سرگودھا شہر ہفتم۔ شیخوپورہ ہشتم۔ دارالذکر لاہور نہم اور ماڈل ٹاؤن لاہور نے دسویں پوزیشن حاصل کی۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت زعیم اعلیٰ مجلس عزیز آباد کراچی مکرم چوہدری ظفراللہ خان صاحب کو اپنے دستِ مبارک سے علم انعامی عطا فرمایا۔ بَارَکَ اللّٰہُ لَکُمْ۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز حاصل کرنے والی مجالس کے لیے مزید ترقیات کا باعث بنائے۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد دہلوی ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ر ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۲ر صلح ۱۳۶۱ ہش

# فضلوں اور رحمتوں کا آئینہ دار گلشنِ سدا بہار

## گلہائے رنگا رنگ کی دلآویز مہک

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا مقدس و بابرکت ۸۹ واں جلسۂ سالانہ انتہائی وسیع پیمانہ پر ہونے والی اجتماعی عبادات، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے روح پرور ماحول میں تین دن (۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء) جاری رہنے، روحوں پر اہتزاز کی کیفیت طاری کرنے اور ریم بیکراں کی شکل میں دلوں کو جذباتِ مسرت اور ایمانی سرور کی ناقابلِ بیان کیفیت سے مالا مال کرنے کے بعد نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس آخری زمانہ میں روحانی طور پر خزاں گزیدہ کرۂ ارض پر اطراف و جوانبِ عالم میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ خزاں سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ و مامون ایک لہلہاتا اور مہکتا ہوا باغ ہے جس میں بہار کی ناقابلِ بیان کیفیت قزوں سے قزوں تر ہوتی چلی آ رہی ہے جو ایک دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور دلوں کو اپنی طرف کھینچنے کا موجب بنی ہوئی ہے۔ دلوں کو مسخر کرنے والے اسی لہلہاتے مہکتے باغ کا ایک گلشنِ سدا بہار ہمارا مقدس جلسۂ سالانہ بھی ہے جس میں اطراف و جوانبِ عالم میں کھلنے والے خوشنما اور رنگین پھولوں میں سے بعض گلدستے سمٹ سمٹ کر اس خوش اسلوبی اور خوش ترتیبی سے آ جمع ہوتے ہیں کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ دنیا بھر کی روحانی و باطنی رنگینیاں اور رعنائیاں لمحوں کی مقدس سرزمین میں اُمڈ آئی ہیں اور انہوں نے اس خطۂ بے آب و گیاہ میں بہارِ جاوداں کی کیفیت پیدا کر دکھائی ہے بہارِ جاوداں کی یہ جذب آفرین کیفیت یہ حضرت اقدس کے ان اشعار میں بیان کردہ کیفیت کا نہایت ہی دل خوش کن مشاہدہ کرا کے دلوں کو سرور سے بھر دیتی ہے۔ ؎

دوستو! اس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی
آئیں گے اس باغ کے اب جلد لہرانے کے دن
اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن
دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقتِ خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

(حقیقۃ الوحی صفحہ آخر مطبوعہ ۱۹۰۷ء)

ہمارے ۸۹ ویں جلسۂ سالانہ نے بھی جو امسال بفضل اللہ تعالیٰ پہلے سے کہیں بڑھ کر شان اور آب و تاب سے منعقد ہوا اس حقیقت کو آشکار کر دکھایا کہ وقتِ خزاں جا چکا ہے اور اب ہر طرف بہار کا دور دورہ ہے اور خدائی وعدوں کے بموجب پھل لانے کے دن آ گئے ہیں اور یہ کہ گلشنِ سدا بہار کے بوٹے بیک وقت پھولوں اور پھلوں سے لدے ہوئے ہیں۔ ہمارے اس جلسہ نے پھر ایک بار ثابت کر دکھایا کہ ؎

جو دور تھا خزاں کا وہ بدلا بہار سے
چلنے لگی نسیم عنایاتِ یار سے
جاڑے کی رُت ظہور سے اس کے پلٹ گئی
عشقِ خدا کی آگ ہر اک دل میں اٹ گئی
جتنے درخت زندہ تھے وہ سب ہوئے ہرے
پھل اس قدر پڑا کہ وہ میووں سے لد گئے

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

ہمارا یہ جلسہ بھی بحمد اللہ تعالیٰ اور زیادہ بڑے اور وسیع تر فضلوں اور رحمتوں کا آئینہ دار گلشنِ سدا بہار ثابت ہوا اس میں مشرق و مغرب پر چھائے ہوئے سرسبز و شاداب لہلہاتے باغوں کے گلہائے رنگا رنگ کی دلآویز مہک مشامِ جان کو معطر کر رہی اور دلوں کو روحانی کیف و سرور سے بھر کر روحوں پر اہتزاز کی کیفیت طاری کر رہی تھی۔

سڑکوں پر موٹروں، ویگنوں، ٹانگوں کی جلسہ گاہ کی جانب ریل پیل اور پُرشوق مہمانوں کی اس حال میں آمد سے کہ کھوے سے کھوا چھل رہا تھا اور ایک نہ ختم ہونے والا تانتا بندھا ہوا تھا یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا ایک چڑھا ہوا دریا یم بہ یم آگے ہی آگے بڑھا چلا جا رہا ہے اور اس کی روانی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اُدھر حضور ایدہ اللہ کے پُرمعارف خطاب کے وقت چاروں طرف حدِ نگاہ تک پھیلی اور پُرشوق سامعین سے اٹی ہوئی جلسہ گاہ کا منظر اور بھی زیادہ تحیر خیز و اثر انگیز اور انتہائی دلکش و دلفریب تھا۔ عباد الرحمٰن سے بھری ہوئی وسیع و عریض جلسہ گاہ ایک بحرِ ذخار کا منظر پیش کر رہی تھی۔ جس میں مختلف اطراف سے انسانوں کے یم بہ یم بڑھے چلے آنے والے دریا آ آ کر مدغم ہو رہے تھے اور حضور انور کے خطاب کے دوران تو اس بحرِ ذخار میں تلاطم کی کیفیت کا یہ عالم تھا کہ وقفہ وقفہ سے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کی لہریں طوفانی امواجِ بیکراں کی شکل اختیار کر کے دلوں میں ہلچل مچا دیتیں اور ان میں ایک کیف آور ہیجان ٹھاٹھیں مارنے لگتا اور یوں محسوس ہوتا کہ اب ذوق و شوق اور محبت کا یہ طوفان بڑھتے بڑھتے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لئے بغیر نہ رہے گا۔

اللہ تعالیٰ کا ہم پر یہ خاص فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں فضلوں اور رحمتوں کے آئینہ دار اس گلشنِ سدا بہار کی رنگینیوں اور دل آویزیوں سے لطف اندوز ہونے کا امسال بھی ایک انمول موقع عطا فرمایا۔ اور اس کے اس فضلِ بے پایاں پر ہم اس کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ حق یہ ہے کہ اگر ہم تمام عمر اور اس کا ایک ایک لمحہ شکرگزاری میں گزاریں تو بھی حقِ شکریہ ادا نہیں ہو سکتا۔ ہمیں کہاں یہ طاقت تھی کہ ہم تائید و نصرتِ الٰہی کے اس یادگار تاریخی جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہوتے۔ یہ اسی کا فضل ہے کہ ہمیں اس میں شمولیت اور اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَّظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَّاَسْئَلُنَا لَهٗ هُوَ مَوْلٰنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔

اس مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ پر بارش کی طرح نازل ہونے والے فضلوں اور رحمتوں کا ہم جستہ جستہ آئندہ شماروں میں تحدیث بالنعمت کے رنگ میں تذکرہ کریں گے انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

---

## نغمۂ وحدت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

بہارِ باغ و چمن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
تمام ارض و سما میں ہے روشنی اس کی
یہی ہے جس کی اذانوں سے گونج اٹھتے ہیں
مٹایا ظلمتِ باطل کو آنِ واحد میں
سکونِ قلب میسر ہو لاجرم اس سے
حصولِ خیر کا موجب نجات کا باعث
وہ آفتابِ رسالت محمدِ عربیؐ
کسی کا حسن مری آنکھ میں نہیں جچتا
بروزِ حشر بما آنکہ باوفا باشد
وہ جس کے ذکر سے ہیں بالیقیں جلا پاتے
خدا کے فضل و کرم کا مدام وارث ہو

نکھارِ سرو و سمن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہے مہرِ حق کی کرن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
یہ کوہسار و دمن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہوا جو جلوہ فگن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
دوائے حزن و محن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
شفائے روح و بدن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
شہہِ زمین و زمن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
فقط ہے اسکی لگن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
رسید مژدہ بمن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
دماغ و کام و دہن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
مرا عزیز وطن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

ہے شادؔ نذرِ عقیدت یہ نغمۂ وحدت
برنگِ شعر و سخن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تاریخِ انسانی کا سب سے پہلا گناہ

قبولیتِ دعائیں
ایک بڑی رکاوٹ

مکرم چوہدری رشید الدین خانصاحب
۶۰۴۔ بی غلام محمد آباد کالونی
فیصل آباد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث میں ایک شخص کے اعمال کا ذکر آتا ہے جو دیکھنے میں نہایت اعلیٰ اور شاندار تھے اور اس شخص کے اعمال کو لے کر فرشتے سات آسمانوں کو پار کر رہے تھے گذرتے گذرتے وہ تیسرے آسمان کے پاس پہنچے اس کا ذکر حدیث مبارک میں یوں آتا ہے۔ .....

" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتوں کا ایک اور گروہ ایک اور بندے کے اعمال لے کر آسمان کی طرف بلند ہوا اور وہ اُن فرشتوں کی نگاہ میں بھی کامل نور تھے۔ ان اعمال میں صدقہ وخیرات بھی تھا، روزے بھی تھے، نمازیں بھی تھیں اور وہ محافظ فرشتے تعجب کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ کا یہ بندہ کس طرح اپنے رب کی رضا کی خاطر محنت کرتا رہا ہے اور چونکہ ان اعمال میں غیبت کا کوئی حصہ نہیں تھا اور ان میں فخر و مباہات کا بھی کوئی حصہ نہیں تھا اس لئے پہلے اور دوسرے آسمان کے دربان فرشتوں نے انہیں گذرنے دیا لیکن جب وہ تیسرے آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتہ نے کہا ٹھہر جاؤ۔ جس شخص کے اعمال تم خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے جا رہے ہو اُس کے پاس واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس کے منہ پر مارو۔ مَیں تکبّر کا فرشتہ ہوں۔ مجھے تیسرے آسمان کے دروازہ پر اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایت دے کر کھڑا کیا ہے کہ اس دروازہ سے کوئی ایسا عمل آگے نہ گذرے جس کے اندر تکبّر کا کوئی حصہ ہو اور یہ شخص جس کے اعمال تم اپنے ساتھ لائے ہو بڑا متکبّر تھا۔ وہ اپنے آپ کو ہی سب کچھ سمجھتا تھا اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اور ان سے تکبّر اور اباء کا سلوک کیا کرتا تھا اور وہ اپنی مجالس میں گردن اونچی کر کے بیٹھنے والا تھا۔ اس کے اعمال گو تمہاری نظر میں اچھے نظر آ رہے ہیں لیکن وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں مقبول نہیں ....."

براہین احمدیہ حصہ چہارم میں صفحہ ۵۲۱-۵۲۰ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳ پر سیدنا حضرت اقدس ایک الہام کے متعلق فرماتے ہیں۔

" .....اور تقریب ..... یہ پیش آئی تھی کہ مولوی ابو سعید محمد حسین بٹالوی کہ جو کسی زمانہ میں اس عاجز کے ہم مکتب بھی تھے۔ جب نئے نئے مولوی ہو کر بٹالہ میں آئے اور بٹالویوں کو ان کے خیالات گراں گذرے تو تب ایک شخص نے مولوی صاحب ممدوح سے کسی اختلافی مسئلہ میں بحث کرنے کے لئے اس ناچیز کو بہت مجبور کیا چنانچہ اس کے کہنے کہانے سے یہ عاجز شام کے وقت اس شخص کے ہمراہ مولوی صاحب ممدوح کے مکان پر گیا اور مولوی صاحب کو معہ ان کے والد صاحب کے مسجد میں پایا۔ پھر خلاصہ یہ کہ اس احقر نے مولوی صاحب موصوف کی اس وقت کی تقریر کو سُنکر معلوم کر لیا کہ اُن کی تقریر میں کوئی ایسی زیادتی نہیں کہ قابلِ اعتراض ہو اس لئے خاص اللہ کے لئے بحث کو ترک کیا گیا۔ رات کو خداوند کریم نے اپنے ..... مخاطبت میں اُسی ترک بحث کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ

" خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا
اور وہ تجھے بہت برکت دیگا یہاں تک
کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت
ڈھونڈیں گے "

پھر بعد اس کے عالمِ کشف میں وہ بادشاہ دکھائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے۔ چونکہ خالصتہً خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے انکسار اور تذلّل اختیار کیا گیا اس لئے اس محسنِ مطلق نے نہ چاہا کہ اس کو بغیر اجر کے چھوڑے۔"

## پہلا گناہ

پھر حضرت اقدس فرماتے ہیں

" مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ قیامت کے دن شرک کے بعد تکبّر جیسی اور کوئی بلا نہیں۔ یہ ایک ایسی بلا ہے جو دونوں جہان میں انسان کو رسوا کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کا رحم ہر ایک موحد کا تدارک کرتا ہے۔ مگر متکبّر کا نہیں۔ شیطان بھی موحد ہونے کا دم مارتا تھا۔ مگر چونکہ اس کے سر میں تکبّر تھا اور آدم کو جو خدا تعالیٰ کی نظر میں پیارا تھا جب اس نے توہین کی نظر سے دیکھا اور اسکی نکتہ چینی کی اس لئے وہ مارا گیا اور طوقِ لعنت اس کی گردن میں ڈالا گیا۔ سو پہلا گناہ جس سے ایک شخص ہمیشہ کے لئے ہلاک ہوا تکبّر ہی تھا"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۹۸)

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

" تکبّر ایسی بلا ہے کہ انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یاد رکھو کہ تکبّر شیطان سے آتا ہے اور تکبّر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے جبتک انسان اس راہ سے قطعاً دور نہ ہو قبولِ حق و فیضانِ الوہیت ہرگز نہیں پا سکتا کیونکہ یہ تکبّر اس کی راہ میں روک ہو جاتا ہے پس کسی طرح سے بھی تکبّر نہیں کرنا چاہیئے۔ نہ علم کے لحاظ سے، نہ دولت کے لحاظ سے، نہ وجاہت کے لحاظ سے، نہ ذات اور خاندان اور حسب و نسب کی وجہ سے کیونکہ زیادہ تکبّر انہی باتوں سے پیدا ہوتا ہے جب تک انسان اپنے آپ کو ان گھمنڈوں سے پاک و صاف نہ کرے گا اس وقت تک وہ (اللہ جل شانہٗ) کے نزدیک پسندیدہ و برگزیدہ نہیں ہو سکتا اور وہ معرفت الٰہی جو جذباتِ نفسانی کے مواد ردیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھمنڈ شیطان کا حصہ ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی یہی گھمنڈ کیا اور اپنے آپ کو آدم علیہ السلام سے بڑا سمجھا اور کہہ دیا

(اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ (الاعراف ۱۳)

نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ بارگاہِ الٰہی سے مردود ہو گیا"

(تقریر میں صفحہ ۱۹)

" تکبّر اور شرارت بُری بات ہے۔ ایک ذرّہ سی بات سے ستّر برس کے عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ لکھا ہے کہ ایک شخص عابد تھا۔ وہ پہاڑ پر رہا کرتا تھا۔ اور مدّتوں سے وہاں بارش نہ ہوئی تھی۔ ایک روز بارش ہوئی تو پتھروں پر اور روڑیوں پر بھی ہوئی تو اس کے دل میں اعتراض پیدا ہوا کہ ضرورت تو بارش کی کھیتوں اور باغات کے واسطے ہے یہ کیا بات ہے کہ پتھروں پر ہوئی۔ یہی بارش کھیتوں پر ہوتی تو کیا اچھا ہوتا اس پر خدا تعالیٰ نے اُس کا سارا ولی پن چھین لیا آخر وہ بہت سا غمگین ہوا اور کسی اور بزرگ سے استمداد کی تو آخر اس کو پیغام آیا کہ تو نے اعتراض کیوں کیا تھا تیری اس خطا پر عتاب ہوا ہے"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۵۷)

" مَیں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبّر کیا چیز ہے۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ مَیں خدا کی رُوح سے بولتا ہوں۔ ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہُنرمند ہے وہ متکبّر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اُس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دے دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبّر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کر دے کہ وہ ایک دم میں اَسْفَلُ السَّافِلِیْنَ میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحتِ بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حُسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبّر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اُس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دُعا مانگنے میں سُست ہے وہ بھی متکبّر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔

سو! تم اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبّر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبّر کیساتھ تصحیح کرتا ہے اُس نے بھی تکبّر سے ایک حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اُس نے بھی تکبّر سے حصہ لیا ہے، ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبّر سے حصہ لیا ہے، ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اُس نے بھی تکبّر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت نہیں کرنا چاہتا اس نے بھی تکبّر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبّر سے ایک حصہ لیا ہے سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبّر کا تم میں نہ ہو تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔ خدا کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں

کسی سے محبت ممکن ہے تم اُس سے کرو اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو" (نزول المسیح صفحہ ۲۵-۲۴)

"انسان موٹی موٹی بدیوں کو تو بآسانی چھوڑ بھی دیتا ہے مگر بعض بدیاں ایسی باریک اور مخفی ہوتی ہیں کہ اوّل تو انسان کو ان کا علم ہی مشکل سے ہو سکتا ہے۔ پھر اگر علم ہو بھی جاوے تو اُن کا چھوڑنا اور بھی مشکل ہوتا ہے اس کی ایسی مثال ہے کہ تپ محرقہ اگرچہ سخت تپ ہے مگر اس کا علاج کھلا کھلا ہو سکتا ہے۔ مگر تپ دق جو اندر ہی اندر کھا رہا ہے اس کا علاج بہت مشکل ہے ..... یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض، کینہ، حسد، ریا تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگ جاتا ہے یا اگر چند روز نماز سنوار کر پڑھی ہے اور لوگوں نے اس کی تعریف شروع کی تو ریا اور عجب، خود پسندی اور نمود پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اصلی غرض جو اخلاص تھی جاتی رہتی ہے۔ اور اگر اللہ جلشانہٗ نے اس کو دولت یا علم دیا ہے یا کوئی خاندانی وجاہت یا عزت حاصل ہے تو اسکی وجہ سے اپنے دوسرے بھائی کو (جس کو یہ باتیں میسر نہیں) حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے اور اپنے کسی بھائی سے ضد یا عداوت ہو گئی ہے تو اس کی عیب جوئی پر حریص ہو جاتا ہے۔ پھر تو رات دن اس کی عیب چینی میں گذرتی ہے یا کسی کے قرب حاصل کرنے کیلئے اپنے بھائی کے عیب اس کے آگے بیان کرتا ہے تاکہ اس کو نکال کر وہ منصب ضرور حاصل کرے حالانکہ وہ عیب خود اس میں موجود ہوتے ہیں۔ یہی وہ باریک بدیاں ہیں جن کا ترک کرنا مشکل ہے ایسے ہی تکبر بھی ہے اور وہ مختلف رنگوں میں ہوتا ہے۔ کسی میں کسی رنگ میں اور کسی میں کسی طرح۔ علماء علم کے رنگ میں اس میں گرفتار ہیں علمی طور پر دوسرے عالم کی نکتہ چینی کر کے اس کو نقصان پہنچانا، ذلیل کرنا اور لوگوں کی نظر سے اس کو گرانا چاہتے ہیں۔ رات دن اس کے عیبوں کی جستجو میں رہتے ہیں۔ اس قسم کی باریک بدیوں کا دُور کرنا بہت ہی مشکل ہے۔ مگر شریعت ان باتوں کو جائز نہیں رکھتی ان بدیوں میں صرف عوام ہی مبتلا نہیں ہوتے بلکہ وہ لوگ بھی مبتلا پائے جاتے ہیں جو متعارف اور موٹی موٹی بدیاں نہیں کرتے بلکہ عالم فاضل اور خواص سمجھے جاتے ہیں ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک بات ہے جبتک ان بدیوں کی ظلمت سے نجات حاصل نہ کرے۔ تزکیۂ نفس کامل طور پر حاصل نہیں ہوتا اور انسان ان انعامات اور کمالات کا وارث نہیں بن سکتا جو تزکیۂ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور سے ملا کرتے ہیں بعض لوگ اپنی جگہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ انہوں نے ان اخلاقی بدیوں سے خلاصی پالی ہے لیکن جب کبھی کوئی موقعہ آجاتا ہے اور کسی آدمی سے مقابلہ ہو جاتا ہے تو اس وقت بڑا جوش آجاتا ہے۔ اپنے تعلّی اور کبر کے خیال کو دبا نہیں سکتا پھر وہ گند اُس سے ظاہر ہوتے ہیں جن کا وہم و گمان بھی اس پر ظاہر نہیں ہوتا۔ اس وقت پتہ لگتا ہے کہ ابھی اُس نے خلاصی نہیں پائی اور ابھی کچھ بھی حاصل نہیں کیا اور وہ تزکیۂ نفس جو صلحاء کو حاصل ہوتا ہے۔ جو اصل کمال کی علامت ہے میسّر نہیں آیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تزکیہ جس کو اخلاقی تزکیہ کہتے ہیں بہت ہی مشکل ہے اور اللہ جلشانہٗ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس فضل کے جذب کرنے کے لئے بھی وہی تین پہلو ہیں جو ابھی ذکر ہوئے یعنی اوّل مجاہدہ اور تدبیر دوم دعا سوم صحبت صادقین (تقریریں صفحہ ۱۷ تا صفحہ ۱۸)

"تکبر کئی قسم کا ہوتا ہے کبھی یہ آنکھ سے نکلتا ہے جبکہ دوسرے کو گھور کر دیکھتا ہے تو اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے کبھی زبان سے نکلتا ہے۔ اور کبھی اس کا اظہار سر سے ہوتا ہے اور کبھی ہاتھ اور پاؤں سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ غرضیکہ تکبر کے کئی چشمے ہیں اور مومن کو چاہیئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے اور اسکا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبر کی بو آوے اور وہ تکبر ظاہر کرنے والا ہو۔

صوفی کہتے ہیں کہ انسان کے اندر اخلاق رذیلہ کے بہت سے جن ہیں اور جب یہ نکلنے لگتے ہیں تو نکلتے رہتے ہیں مگر سب سے آخری جن تکبر کا ہوتا ہے جو اس میں رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور انسان کے سچے مجاہدہ اور دعاؤں سے نکلتا ہے۔

بہت سے آدمی اپنے آپ کو خاکسار سمجھتے ہیں لیکن اُن میں بھی کسی نہ کسی نوع کا تکبر ہوتا ہے اس لئے تکبر کی باریک در باریک شموں سے بچنا چاہیئے۔ بعض وقت یہ تکبر دولت سے پیدا ہوتا ہے۔ دولتمند متکبر دوسروں کو کنگال سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے۔۔۔ بعض اوقات تکبر علم سے بھی پیدا ہوتا ہے ایک شخص غلط بولتا ہے تو یہ جھٹ اس کا عیب پکڑ دیتا ہے اور شور مچاتا ہے کہ اس کو تو ایک لفظ بھی صحیح بولنا نہیں آتا۔ غرض مختلف قسمیں تکبر کی ہوتی ہیں اور یہ سب کی سب انسان کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہیں اور لوگوں کو نفع پہنچانے سے روک دیتی ہیں ان سب سے بچنا چاہیئے۔ مگر ان سب سے بچنا ایک موت کو چاہتا ہے۔ جب تک انسان اس موت کو قبول نہیں کرتا خدا تعالیٰ کی برکت اس پر نازل نہیں ہو سکتی اور نہ خدا تعالیٰ اس کا متکفل ہو سکتا ہے۔

ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۰۳ تا صفحہ ۴۰۴

(اللہ تعالیٰ ہم سبکو تکبر کی باریک در باریک راہوں سے ہمیشہ بچائے رکھے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# "لجنہ اماء اللہ نائیجیریا کا چھٹا سالانہ اجتماع"

تحریر: امۃ الکریم اکرم - الارو نائیجیریا - مرسلہ دفتر لجنہ مرکزیہ

بتاریخ ۷، ۸ نومبر ۸۱ء لجنہ اماء اللہ نائیجیریا کا چھٹا سالانہ اجتماع اویو سٹیٹ STATE OYO کے ایک اہم شہر اویو کے گرلز سکول کی وسیع و عریض بلڈنگ میں منعقد ہوا۔ مقام اجتماع کو مختلف آیاتِ قرآنی۔ احادیث، الہامات، اور فقرات سے تیار کردہ بینرز سے سجایا گیا تھا۔ اس اجتماع کے مہمانِ خصوصی مکرم امیر صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کا استقبال اسلامی نعرہ جات سے ڈیوٹی پر متعین خدام نے کیا۔ اور بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے جملہ انتظامات کا جائزہ لیا۔

اجلاس اوّل کی کارروائی ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام پر مشتمل تھی۔ مکرمہ مسز کوے اور مسز آبائی ونڈا کی زیر صدارت ناصرات کے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآنِ پاک سے ہوا جو عزیزہ وکیلۃ النسنۃ نے کی۔ بعدہ مکرمہ خدیجہ منیر صاحبہ کی اقتدا میں ناصرات الاحمدیہ کا عہد دہرایا گیا۔ مسز آبائی ونڈا نے اپنے صدارتی خطاب میں ناصرات کی ترقی پر خوشی کا اظہار فرماتے ہوئے مزید بچیوں کی تربیت پر زور دیا۔ صدارتی تقریر کے بعد "لیگوس" کی ناصرات نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں لکھا ہوا قصیدہ نہایت ترنم کے ساتھ پڑھا۔

## تقریری مقابلہ

ناصرات کے تقریری مقابلہ میں اٹھارہ ناصرات نے درج ذیل تقاریر کے عناوین "بڑوں کا ادب۔ سچائی۔ ارکان اسلام" پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ منصفین کے متفقہ فیصلہ کے مطابق عزیزہ نعمت بیلو از "لیگوس" اور آڈی آلو بصیری از "ابادان" اوّل منصورہ آیوڈیس از "کانو" اور آنوٹالا والا دوم اور عزیزہ شاکرۃ سلمان "از الارو" سوم قرار پائیں۔ تقریری مقابلہ کے بعد جماعت احمدیہ ابادان کی ناصرات نے اجتماعی طور پر قصیدہ پڑھ کر ناصرات کو روحانی لذت سے ہمکنار کیا۔

## دستکاری کی نمائش

ناصرات کے اجلاس کے بعد دستکاری کی نمائش ہوئی۔ مختلف لجنات نے اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی اشیاء نمائش میں فروخت کے لئے پیش کیں۔ نفع لجنہ اماء اللہ کے لئے مقرر تھا۔ نمائش کے سلسلہ میں مس جمیعہ اجمل صاحبہ نے کافی تعاون کیا۔ مغرب و عشاء کی نمازیں محترم امیر صاحب نے پڑھائیں۔

اجتماع کا دوسرا اجلاس رات سوا نو بجے مکرمہ صدر لجنہ اویو اور محترمہ بیگم ڈاکٹر منور احمد صاحب "ابادان" کی مشترکہ صدارت میں تلاوت قرآنِ پاک سے ہوا جو کہ مسز سلمان آف الارو نے کی۔ بعد ازاں لجنات کے مابین مقابلہ دینی معلومات ہوا۔ "لجنہ اماء اللہ لیگوس" اوّل "لجنہ ابادان" - دوم اور لجنہ اماء اللہ اجیبو اوڈے سوم قرار پائیں۔

بعدہ لجنہ ابادان کی محترمہ صادقہ یوسف صاحبہ نے "امام وقت" کے موضوع پر عمدہ پیرایہ میں تقریر کی۔ موصوفہ نے حضرت اقدس کی پیدائش سے لے کر وفات تک کے واقعات نہایت دلچسپ رنگ میں بیان کئے۔ اس کے بعد "اوشوگبو" جماعت کی ناصرات نے نعت پڑھی

## تقریری مقابلہ لجنہ اماء اللہ

لجنہ کی ممبرات کا تقریری مقابلہ حسب ذیل عناوین پر ہوا۔ "حقوقِ والدین" سیدہ حضرت عائشہؓ "احمدیت" ۱۱ ممبرات نے اس مقابلہ میں حصہ لیا۔ نتیجہ حسب ذیل رہا۔

مسز فوزیہ سلمان الارو - اوّل
مسز ایم۔ اے اوگبو - دوم
بالاگون ایبے کوٹا مسز صالح داؤد اویو - سوم

تقریری مقابلہ کے بعد نائیجیریا کی صدر لجنہ محترمہ الحاجہ عائشہ صاحبہ نے جملہ حاضرات کا شکریہ ادا کیا۔

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس کی امامت محترم امیر صاحب نے کی نماز فجر کے بعد الفا سلمان صاحب از الارو نے درس قرآن دیا۔ بعد ازاں اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترمہ الحاجہ عائشہ بنگب لا اور محترمہ بیگم امیر صاحب کی مشترکہ صدارت میں تلاوت قرآنِ پاک سے ہوا جو کہ محترمہ آفوسیتہ شاکی صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد مسز اے۔ ڈبلیو۔ اے النسنۃ صاحبہ کی قیادت میں عہد نامہ دہرایا گیا۔

بعدہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے امیر محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے خواتین سے خطاب فرماتے ہوئے اس بات کی تلقین کی کہ ممبرات لجنہ تبلیغ کو اپنا شعار بنائیں۔ خود اپنے دین کا ایک ماڈل بنیں۔ دوسرے کو دین کی حسین تعلیم سے روشناس کرائیں اور بچوں کو دین کی خاطر وقف کریں اپنے خطاب کے دوران مکرم امیر صاحب نے احمدیہ سیٹلمنٹ میں ایک بلاک لجنہ کے لئے مخصوص کرنے کا اعلان کیا۔ نیز لجنہ کی ممبرات کو "اویو" میں زیر تعمیر مسجد کا خرچ برداشت کرنے کی تحریک کی اس پر لجنات نے اسی وقت خندہ پیشانی سے قربانیاں پیش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اسی وقت ایک ہزار سے زائد نائیرہ کی رقم جمع ہوئی بعدہٗ "ایبے کونا" کی ناصرات نے نظم پیش کی۔ اس کے بعد مسز آبائی ونڈا نے سورۃ النبا کے دوسرے رکوع کا ترجمہ اور تفسیر بڑے لطیف پیرایہ میں بیان کی۔ درس القرآن کے بعد امۃ الکریم اکرم آف الارو نے محترم عبدالمنان صاحب ناہید کی نظم بعنوان "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" ترنم سے پڑھی۔ اس ورد کے بعد مس مجیدہ چوہدری صاحبہ پرنسپل مسلم گرلز ہائی سکول ایبے بواوڈے نے "مذہب اور زمانہ شباب" کے موضوع پر خطاب فرماتے ہوئے بتایا کہ جوانی مذہب کے لئے قربانی اور دفاع کا زمانہ ہوتا ہے مذہب پر حملے کا جواب ایک بہادر فوجی کی طرح جوان ہی دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تاریخ جوانوں کے کارناموں اور معرکوں سے پُر ہے۔ خطاب کے بعد اویو کی ناصرات نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی تحریر کردہ نعت۔ "بدرگاہ ذی شانِ خیر الانام" نہایت ترنم سے دلکش انداز میں پڑھی ناصرات کو یہ نعت پڑھنے کی تربیت محترمہ لبنیٰ حبیب صاحبہ از دیو نے دی تھی۔

نعت کے بعد اس کا یوروبا زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا الارو مشن ایبے کونا مشن کی ناصرات نے قصیدے پڑھے۔

اسی دوران ناصرات کی کھیلیں ہوئیں۔ مکرمہ مسز عظمیٰ صاحبہ آف اویو اور مسز نصیرہ مقصود آف الارو کے مشترکہ تعاون سے یہ کھیلیں کامیاب رہیں۔ نتائج حسب ذیل رہے۔

۵۰ میٹر کی دوڑ میں مکرمہ شکورۃ ایوڈاجی، بشریٰ ناملیود دوم اور نامرہ بلیابین سوم قرار پائیں۔

۱۰۰ میٹر کی دوڑ میں کبریٰ اوگن لایا اوّل سعدیہ داؤد دوم اور شریفہ اجوکالا سوم انعام کی حقدار قرار پائیں۔

۲۰۰ میٹر کی دوڑ میں مکرمہ خدیجہ ایلا روڈے عسنیۃ لاوال منصورہ کولایو بالترتیب اوّل دوم۔ سوم قرار پائیں۔

الٹی دوڑ میں مکرمہ عظمیٰ جگیڈے صاحبہ۔ عبدلۃ ادنا بالجو رشیدۃ بکرہ اوّل۔ دوم سوم انعامات کی حقدار قرار پائیں۔

پروگرام کے آخر میں محترمہ الحاجہ عائشہ صاحبہ نے اپنے الوداعی خطاب میں فرمایا کہ اگر ہم نے بچوں کی تربیت سے غفلت برتی تو ہم خدا تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہوں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں اس مقصد کے حصول کے لئے خود بھی قربانیاں دینی ہوں گی اور اولاد کو بھی ان قربانیوں کے لئے تیار کرنا ہوگا۔

مکرمہ محترمہ لبنیٰ حبیب صاحبہ اور ان کے شوہر محترم میر حبیب احمد صاحب نے اس اجتماع کو کامیاب بنانے میں بے حد محنت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن رنگ میں جزا عطا فرمائے آمین۔ دعا کے ساتھ اجتماع برخاست ہوا۔

# زمانہ کی سب سے بڑی نیکی

## اموال ونفوس کا جہاد

- جان و مال سب اللہ کی عطا ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا فی زمانہ بہت بڑی سعادت اور نیکی ہے۔
- وقف جدید انجمن احمدیہ اندرون ملک جماعتی تربیت کے سلسلہ میں وسیع کام کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں بھی اپنے اموال ونفوس سے اس جہاد میں حصہ لے کر اپنے رب کی رضا حاصل کریں۔
- اللہ تعالیٰ نے جس قدر وسعت آپ کو عطا کی ہے اس کے مطابق زیادہ سے زیادہ اموال پیش کر کے اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائیں۔
- وقف جدید کو مخلص واقفین زندگی کی بھی شدید ضرورت ہے۔ پس جو مخلصین دیہاتی ماحول میں تنگی ترشی پر راضی رہتے ہوئے اپنے رب کے حضور اپنی زندگی کا نذرانہ پیش کر سکتے ہوں وہ وقف جدید کے لئے اپنے نام پیش کریں۔

یاد رہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لئے کم از کم معیارِ تعلیم میٹرک سیکنڈ ڈویژن مقرر فرمایا ہے۔ عمر زیادہ سے زیادہ ۴۵ سال ہونی چاہیئے۔

(قائد وقف جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ)

# مجلس اطفال الاحمدیہ میں شمولیت سے متعلق

حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی بچہ اطفال الاحمدیہ کی عمر رکھتا تھا اور اس کے ماں باپ نے اُسے اطفال الاحمدیہ میں شامل نہیں کیا تو اُس کے ماں باپ نے بھی ایک جُرم کا ارتکاب کیا ہے۔"

(الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء)

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

# وہ خوشی سے ہوا میں اچھلے اور پھر یکدم ایک دوسرے سے بغل گیر ہو گئے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۸۰ء میں نائیجیریا کا بھی دورہ فرمایا اس دورے کا ایک انتہائی دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ الفضل کے وقائع نگار خصوصی مکرم مسعود احمد صاحب دیلوی کی زبانی سنیئے۔

"(احمدیہ) ہسپتال (اموسان) سے اسٹیج کی طرف آتے ہوئے چشم زدن میں ایک عجیب پر لطف واقعہ رونما ہوا جو راقم الحروف کے لئے بہت روحانی مسرت اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوا چونکہ حضور نے اموسان سے چل کر اجیبوا ڈے میں بھی احمدیہ ہسپتال کا معائنہ فرمانا اور پھر سفر جاری رکھتے ہوئے جلد از جلد ایبادان پہنچنا تھا اس لئے منتظمین کی طرف سے مقامی احباب کو ہدایت کر دی گئی تھی کہ کوئی دوست حضور سے مصافحہ کرنے کی کوشش نہ کریں تاکہ حضور کم سے کم وقت میں آگے روانہ ہو سکیں ہر چند کہ سب احباب اس ہدایت کے پابند تھے۔ ایک ادھیڑ عمر کے احمدی بھائی اور ایک احمدی نوجوان دونوں جذبۂ شوق کے ماتحت منتظمین سے نظر بچا کر مجمع سے الگ ہونے اور پنڈال سے کھسکنے کے بعد ہسپتال کی عمارت کے دروازے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ اتنے میں ڈیوٹی پر متعین خدام نے انہیں آلیا اور انہیں واپس جانے کی تلقین کی۔ وہ انہیں تلقین کر ہی رہے تھے کہ اچانک حضور اسٹیج کی طرف جانے کے لئے ہسپتال سے باہر تشریف لے آئے۔ حضور کو دیکھتے ہی انہوں نے بے اختیار حضور کی طرف ہاتھ بڑھا دیئے۔ حضور نے ازراہ تلطف بہت ہی متبسم انداز میں انہیں مصافحہ کا شرف بخشا۔ حضور تو فوراً ہی ڈاکٹر مبشر احمد صاحب اور دیگر اور دیگر سربرآوردہ احباب کی معیت میں اسٹیج کی طرف تشریف لے گئے۔ حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کر کے ان دونوں احمدیوں کا خوشی کے مارے جو حال ہوا وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔

پہلے تو وہ خوشی سے اچھلے اور پھر یکدم ایک دوسرے سے بغل گیر ہو گئے۔ اور جب الگ ہوئے تو اس حال میں کہ باچھیں ان کی کھلی پڑی تھیں۔ انہوں نے الحمدللہ اور سبحان اللہ کا ورد کرتے ہوئے اپنی اپنی ہتھیلیوں کو ہوا میں کھول کر پہلے تو انہیں گھورا اور پھر خود ہی انہیں چومنا شروع کر دیا۔ گویا کہ ان کی اپنی ہتھیلیاں حضور کا دستِ مبارک مس ہونے کی وجہ سے متبرک ہو گئی تھیں۔ وہ بار بار ایک دوسرے سے بغل گیر ہو ہو کر ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے رہے۔ یہ چھوٹا سا لیکن نہایت ہی اہم واقعہ پلک جھپکتے میں گزر گیا تاہم راقم الحروف کے دل و دماغ پر ہمیشہ کے لئے نقش ہو گیا اور اس سے وہ روحانی مسرت نصیب ہوئی جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن ہی نہیں۔"

(دورۂ مغرب ص۳۳۶ تا ص۳۳۷)

# امام عالیمقام کی آواز پر مخلصانہ لبیک

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ اٹھارہ لاکھ سے بڑھا کر بیس لاکھ روپے مقرر فرمایا تو انفرادی اور جماعتی سطح پر بڑے مخلصانہ لبیک کے مناظر دیکھنے میں آئے چنانچہ اس امر کے اظہار کے لیے قبل ازیں متعدد مثالیں ہدیہ قارئین کرام کیجا چکی ہیں۔ آج ایک اور مثال بغرض دعا درج ذیل ہے۔

جماعتِ احمدیہ پیلووال سیداں ضلع جھنگ سے مکرم چوہدری منور احمد صاحب ابن چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ مرحوم نے اپنی جماعت کے وعدہ جات تحریک جدید سال گذشتہ بقدر -/۱۷۰۰ روپے کے مقابل پر سال رواں میں -/۳۰۰۰ روپے کا وعدہ پیش کیا۔ اس اضافہ کے لیے ہمارے ایک مربی چوہدری نصیر احمد صاحب چیمہ بھی کوشاں رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کے اموال ونفوس میں برکت عطاء فرماتے ہوئے حسنات دارین سے نوازے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

# پتہ مطلوب ہے

مکرم مبشر احمد خاں صاحب ولد مکرم نور الحق صاحب وصیت نمبر ۱۹۴۸۱ (چارسدہ پشاور) جیکب لائین کراچی اگر یہ اعلان خود پڑھیں یا کوئی دوست ان کے ایڈریس سے واقفیت رکھتے ہوں تو دفتر ہذا کو ان کا ایڈریس پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع کراچی

(مرسلہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ ضلع کراچی کا تربیتی سالانہ اجتماع بفضلہ ۲۰ نومبر بروز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ میں منعقد ہوا۔ مکرم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ بنفسِ نفیس اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ پہلے اجلاس کا آغاز محترم صدر صاحب کی صدارت میں صبح ساڑھے نو بجے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم صدر صاحب نے علمِ انعامی لہرایا جو ضلع کراچی کی مجلس عزیز آباد کو ملا تھا۔ علم لہرانے کے بعد صدر صاحب کی قیادت میں انصار نے عہد دہرایا۔ اس کے بعد چھ میں سے پانچ مجالس کے زعماء اعلیٰ نے اپنی اپنی مجلس کی گذشتہ دس ماہ کی کارگذاری کی رپورٹیں پیش کیں۔

بعدہٗ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس امر پر اظہار خوشنودی فرمایا اور فرمایا مجلس انصار اللہ کی سرگرمیوں میں خدا کے فضل سے بہت اضافہ ہو چکا ہے اور نہ صرف پاکستان بلکہ دوسرے ممالک مثلاً انڈونیشیا، گھانا، نائیجیریا وغیرہ میں بھی انصار کی تنظیمیں بہت فعال ہیں۔ آپ نے اس قسم کے دینی اجتماعات کی برکات کا خاص طور سے ذکر کیا اور نصیحت کی کہ ان میں زیادہ سے زیادہ شرکت کرنی چاہیئے اور دعاؤں پر بہت زور دینا چاہیئے۔ جناب صدر محترم کے افتتاحی خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اُس خطاب کا ٹیپ احباب کو سنوایا گیا جو حضور نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماع کے موقعہ پر افتتاحی اجلاس میں فرمایا تھا۔ احباب نے انتہائی انہماک کے ساتھ اپنے پیارے امام ہمام کے ارشاداتِ عالیہ سماعت فرمائے۔ ازاں بعد مکرم ڈاکٹر عقیل صاحب آف حیدرآباد نے امراضِ چشم کے متعلق تقریر فرمائی۔ بعد میں کچھ دوستوں کے سوالات کے بھی جواب دیئے۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور پہلا اجلاس کھانے اور نماز جمعہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

نماز جمعہ کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز زیرِ صدارت محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم چوہدری احمد مختار صاحب اور محترم مولوی سلطان محمود انور صاحب مربی سلسلہ نے سوالوں کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ اس کے بعد محترم خلیفہ صباح الدین صاحب مربی سلسلہ "اصحاب حضرت اقدسؑ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ چائے کے وقفے کے بعد مکرم مولوی سلطان محمود انور صاحب نے حالاتِ حاضرہ میں اصلاح وارشاد کی ذمہ داریوں کے بارے میں احباب سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

اجتماع کے تیسرے اور آخری اجلاس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے فرمائی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی نے قبولیت دعا کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد صدر صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور پھر اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے تربیت، قیامِ عبادت اور اصلاح وارشاد کی اہمیت کی طرف خاص طور سے توجہ دلائی اور فرمایا کہ دعا کی عادت ڈالیں۔ کیونکہ ہمارا سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ تقویٰ بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کے حصول کے لئے بھی خاص جد وجہد کی ضرورت ہے۔ اصلاح وارشاد کے لئے فضا بڑی سازگار ہے اس لئے اس طرف توجہ دیں اور اپنی کوششوں کو تیز تر کر دیں۔ مجالسِ مذاکرہ منعقد کریں جن میں نوجوانوں کو مدعو کریں کیونکہ نوجوانوں میں قبولیتِ حق کی زیادہ جرأت ہوتی ہے۔ آخر میں محترم نعیم احمد خان صاحب ناظم ضلع نے مکرم صدر صاحب، امیر صاحب، مربی صاحبان اور جملہ احباب کا شکریہ ادا کیا اور پھر صاحبزادہ صاحب کی قیادت میں دعا ہوئی اور اس کے بعد یہ بابرکت اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ (آفتاب احمد بسمل۔ مہتمم اشاعت مجلس انصار اللہ ضلع کراچی)

# زکوٰۃ جلد ادا کرنے کی فضیلت

صحابہ کرامؓ قربانی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور صاحب نصاب تو اس بات کے منتظر رہتے تھے کہ ان کے مال پر کب سال ختم ہو کہ وہ اپنے ذمہ کی زکوٰۃ ادا کریں بلکہ بعض اصحابؓ تو سال پورا ہونے کا بھی انتظار نہیں کرتے تھے اور سال گزرنے سے پہلے ہی زکوٰۃ ادا کر دیتے تھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا زکوٰۃ کی ادائیگی اس کے واجب ہونے سے قبل ہی کی جا سکتی ہے؟ تو آپ نے اس کی اجازت دے دی۔ (یہ حدیث ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کی ہے)

صاحب نصاب بھائیوں بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

# اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی المرتضیٰ رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات بالترتیب ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے نقد مقرر ہیں۔ اطفال ابھی سے اس مضمون کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ شرائط درج ذیل ہیں

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲۔ پتہ اور تمام حوالہ جات مکمل اور صاف طور پر لکھے جائیں۔

۳۔ مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# فری کوچنگ کلاسز

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ حسبِ سابق ایف اے / ایف ایس سی کے لئے فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کر رہی ہے۔ یہ کلاسز ۱۵ جنوری ۸۲ء سے ایوانِ محمود میں روزانہ مغرب سے عشاء تک ہوا کریں گی۔ انگریزی کے علاوہ طبیعیات، کیمیا، بیالوجی، حساب اور اقتصادیات کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ خواہشمند طلباء ۳ جنوری ۸۲ء تک اپنے نام مہتمم امور طلباء کو درج کروا دیں۔

(مہتمم امور طلباء)

# قراردادِ تعزیت

مجلس عاملہ مجالس انصار اللہ ضلع جھنگ کے ایک ہنگامی اجلاس منعقدہ ۱۲/۸۱ ۱۱ میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

"ہم جملہ ممبران مجلس عاملہ مجالس انصار اللہ ضلع جھنگ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر قائد اصلاح و ارشاد مجلس مرکزیہ کی اہلیہ محترمہ کی اچانک وفات پر دلی رنج اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ مجالس انصار اللہ ضلع جھنگ"

# ضروری تصحیح

۱۱ نومبر کے الفضل میں لجنہ اماء اللہ بنڈونگ انڈونیشیا کی "تقریب معاونہ" کی رپورٹ کا خلاصہ غلطی سے لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کی طرف سے شائع ہو گیا ہے۔ یہ رپورٹ مکرم مولوی عبد المالک صاحب مبلغ جماعت احمدیہ بنڈونگ نے بھجوائی تھی۔ نیز تقریب کی اختتامی تقریر بھی مکرم مولوی عبد المالک صاحب نے کی تھی۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

## استغفار کے لغوی معنی

فرمایا۔

"غفر جس سے استغفار نکلا ہے ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں" (تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۳۰۲)

"(مغفرت) لغت میں ایسے ڈھانکنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات سے محفوظ رہے۔ اسی وجہ سے مغفرۃ جو خود کے معنی رکھتا ہے اسی سے نکالا گیا ہے۔ اور مغفرت مانگنے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس بلا کا خوف ہے یا جس گناہ اندیشہ ہے خدا تعالیٰ اس بلا یا اس گناہ کو ظاہر ہونے سے روک دے اور ڈھانکے رکھے"

(نور القرآن حصہ اوّل صفحہ ۲۱-۲۰)

اس دنیا میں خدا کو دیکھنے سے بے نصیب قیامت کو بھی محروم ہی ہوگا۔ (ملفوظات)


## آنکھ کا اپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

| | |
|---|---|
| سفید موتیا | CATARACT |
| کالا موتیا | GLAUCOMA |
| ناخونہ | PTERYGIUM |
| گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں | STYES |
| آنکھ کا ناسور | EYE FISTULA |
| آنکھ کا پھولا | EYE ULCER |
| آنکھ کا زخم اور چوٹ | EYE INJURY |

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری

کیوٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

پاکستان لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مسل نمبر ۲۴۸۳۸

مَیں فوزیہ الدین بنت مکرم بشیر الدین صاحب قوم طور پیشہ تعلیم عمر ۱۶½ سال پیدائشی احمدی ساکن لسٹر لنڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۴-۱۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ دس پونڈ ماہانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخلِ خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- فوزیہ الدین بنت بشیر الدین صاحب لسٹر۔ لنڈن۔
گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ یو۔کے
گواہ شد :- محمد ابراہیم کھوکھر صدر جماعت احمدیہ لسٹر۔ انگلستان۔

## مسل نمبر ۲۴۸۳۹

مَیں عبدالبصیر ریحان ولد چوہدری عبدالحفیظ صاحب قوم راجپوت ریحان پیشہ طالب علمی عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن برمنگھم لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۳-۲۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ ساٹھ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- عبدالبصیر ریحان برمنگھم انگلستان۔
گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ یو۔کے۔ لنڈن۔
گواہ شد :- چوہدری عبدالحفیظ صدر جماعت احمدیہ برمنگھم لنڈن۔ وصیت ۱۴۴۶۶

## مسل نمبر ۲۴۸۴۰

مَیں مشہود احمد بھٹی ولد محمد احمد صاحب بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۴-۲۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۶/- پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- مشہود احمد بھٹی ولد محمد احمد بھٹی لنڈن۔
گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ مسلم مشن مڈل سیکس۔ یو۔کے۔ انگلستان۔
گواہ شد :- محمد احمد بھٹی والد موصی لنڈن۔

## مسل نمبر ۲۴۸۴۱

مَیں محمود احمد بھٹی ولد محمد احمد صاحب بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۴-۲۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۶۰/- پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمود احمد بھٹی لنڈن۔
گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ یو۔کے۔ لنڈن۔
گواہ شد :- محمد احمد بھٹی والد موصی لنڈن۔

## مسل نمبر ۲۴۸۴۲

مَیں مبارک احمد کیفی ولد محمد شریف کیفی صاحب قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھال لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۴-۱۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے ۲۴۰ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- مبارک احمد کیفی۔ لنڈن
گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ لنڈن۔
گواہ شد :- نور احمد بٹ قائد خدام الاحمدیہ ساؤتھال۔ لنڈن۔

## مسل نمبر ۲۴۸۴۳

مَیں شیخ مبشر احمد ولد شیخ مبارک احمد صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھال لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۴-۲۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۴۰/- پونڈ سالانہ بصورت گرانٹ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- شیخ منیر احمد ساؤتھال مڈل سیکس لنڈن۔
گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ انچارج احمدیہ مسلم مشن یوکے لنڈن۔
گواہ شد :- صلاح الدین فاتح ساؤتھال لنڈن۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔
"جو لوگ قبل از نزولِ بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں اور صدقات دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو میں نصحاً للہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو استغفار عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔
اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو تو استغفار کثرت سے پڑھو"
(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۱ء صـ۱)

"جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں"
(ارشاد حضرت اقدس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بقیہ :- بکڈپو کا افتتاح

مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج نمائندہ انگلستان، مکرم ملک لال خان صاحب نمائندہ کینیا، مکرم میر محمد احمد صاحب نمائندہ فضل عمر فاؤنڈیشن نمائندہ یوگنڈا، نمائندہ تنزانیہ، نمائندہ سوری نام نمائندہ سیرالیون، نمائندہ سری لنکا، محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نمائندہ لجنہ اماء اللہ، مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب مکرم نواب مسعود احمد خان صاحب نمائندہ اولاد حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، مکرم سید قربان حسین شاہ صاحب ناظم جائیداد مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نمائندہ اصحاب حضرت اقدس، مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد، مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب نمائندہ اولاد حضرت مرزا شریف احمد صاحب، نمائندہ ہالینڈ، مکرم مولوی عبدالستار صاحب نمائندہ سپین، مکرم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب، مکرم زبیر البنی صاحب نمائندہ جاپان، مکرم عبدالقادر صاحب ٹھیکیدار، مکرم منصور احمد صاحب بشیر نمائندہ کینیڈا، مکرم سردار رفیق احمد صاحب نمائندہ لائبیریا، مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب نمائندہ گیمبیا، مکرم محمد افضل قریشی صاحب نمائندہ آئیوری کوسٹ، مکرم سردار بشیر احمد صاحب انجینئر، مکرم احمد یداللہ صاحب نمائندہ ماریشس، محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نمائندہ اولاد حضرت مصلح موعود، مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نمائندہ ہندوستان مکرم حامد کریم محمود صاحب نمائندہ سویڈن، مکرم جسٹس اے آر بکری صاحب نمائندہ نائیجیریا مکرم احمد جبرائیل سعید صاحب نمائندہ گھانا، مکرم شریف احمد صاحب نمائندہ انڈونیشیا، مکرم شاہد منظور صاحب نمائندہ سوڈان،

اس کے علاوہ اس تقریب میں محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نمائندہ اولاد حضرت مرزا عزیز احمد صاحب مکرم نواب عباس احمد خان صاحب نمائندہ اولاد حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، مکرم برادر مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امریکہ نمائندہ بنگلہ دیش اور بہت سے دیگر ممالک کے نمائندے بھی شامل تھے۔

اس دوران میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ممالک بیرون سے آئے ہوئے مختلف ممالک کے احمدی باشندوں کو ایک ایک کر کے کتابوں کے سٹور میں بھیجتے رہے تاکہ جملہ مہمانانِ کرام سٹور کو مشاہدہ کر سکیں۔ افتتاحی خریداری کے دوران حضور انور کاؤنٹر کے قریب تشریف فرما رہے اس دوران میں ممالک بیرون سے آئے ہوئے بعض مہمانوں نے حضور انور سے مصافحہ اور بعض نے معانقہ کی سعادت بھی حاصل کی۔ ایک دوست کی خواہش پر حضور نے ان کے ساتھ فوٹو بھی کھنچوائی۔ بعد ازاں بارہ بجکر سات منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

احمدیہ بکڈپو کی افتتاحی تقریب میں کاؤنٹر پر اور کتب لانے لے جانے کی بابرکت ڈیوٹی اس تقریب کی اہمیت کے پیشِ نظر مربیانِ سلسلہ کے سپرد کی گئی تھی۔ اس کام میں چھ مربیانِ سلسلہ شامل رہے۔

جن میں مکرم نظام الدین مہمان صاحب مکرم حمید اللہ صاحب، مکرم بشارت احمد محمود صاحب مکرم حنیف احمد محمود صاحب، مکرم میر عبدالباسط صاحب اور مکرم محمد الیاس صاحب منیر شامل ہیں۔

## اعلان نکاح

• میری ہمشیرہ مکرمہ ڈاکٹر فریدہ یوسف صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف خان ڈپٹی سیکرٹری اسلام آباد کا نکاح مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۸۱ء کو مکرم عبدالبصیر سمیع صاحب ایم ایس سی، انجینئر لندن ابن مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب لاہور کے ہمراہ مبلغ تین ہزار سات سو پچاس سٹرلنگ پاؤنڈ حق مہر پر مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے اسلام آباد میں پڑھا۔ نکاح کے بعد رخصتی عمل میں آئی۔ اس موقع پر مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس رشتے کے کامیاب اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لیے دعا فرمائیں۔

(محمد اکرم یوسف۔ حال اسلام آباد)

• میرے چھوٹے بھائی عزیزم مکرم ملک ارشاد اللہ صاحب ابن محترم ملک سلطان احمد صاحب چوہان مقیم مشرق وسطیٰ کے نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ مبارکہ نظام صاحبہ بنت محترم محمد احمد صاحب نظام فوٹو گرافر (مرحوم) گولبازار ربوہ بعوض بیس ہزار روپیہ کا اعلان صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۱۶ دسمبر ۱۹۸۱ء کو مسجد المہدی گولبازار ربوہ میں فرمایا۔

رخصتانہ ۱۹ دسمبر ۱۹۸۱ء کو عمل میں آیا۔ اگلے دن محترم والد صاحب نے ہمارے گاؤں سندھواں تارڑ ضلع گوجرانوالہ میں دعوت ولیمہ دی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بے پایاں فضل سے اس نئے تعلق کو دونوں خاندانوں کے لیے اور جماعت کے لیے بہت بابرکت فرمائے اور ہمارے علاقہ میں احمدیت کی ترقی میں ممد بنائے۔ آمین۔

(ملک لال خان مقیم نیروبی۔ کینیا)

## سالانہ نمبر

### ماہنامہ خالد ⟷ ماہنامہ تشحیذ الاذہان

خدا تعالیٰ کے فضل سے حسب سابق امسال بھی ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے باتصویر، خوبصورت اور قیمتی مضامین پر مشتمل سالانہ نمبر (جو جنوری ۱۹۸۲ء کے پرچے ہیں) شائع ہو گئے ہیں۔

۱۔ انشاء اللہ یہ شمارے ۱۵ جنوری ۸۲ء تک ایسے خریداروں کو بھجوائے جائیں گے جو جلسہ سالانہ پر اپنے پرچے حاصل نہیں کر سکے۔

۲۔ ایسے خریداران جن کا چندہ ختم ہے ان کو یہ پرچے بذریعہ وی۔ پی بھجوائے جائیں گے۔

۳۔ ایسے احباب جو خریدار نہیں ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ یہ پرچے ہمارے ایجنٹوں کے ذریعے قائدین اضلاع اور بڑی بڑی شہری مجالس کے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے حاصل کر کے استفادہ فرمائیں۔

۴۔ یاد رہے کہ جو احباب جلسہ سالانہ پر خالد و تشحیذ الاذہان کے نئے خریدار بنے ہیں ان کو ماہ فروری ۱۹۸۲ء سے باقاعدہ پرچہ بھجوا جائے گا۔

(مینجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

جیسا کہ حضرت اقدس فرماتے ہیں
"سب نبیوں نے یہی کہا ہے کہ اگر توبہ استغفار کرو گے تو خدا بخش دے گا"
(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء)

"جو خدا کے لیے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا"
(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۴)


ایک احمدی عورت جس کی عمر ۴۰ سال تک یا اس سے زائد ہو۔ اور بچے سنبھالنے اور گھر کے کام میں ہاتھ بٹانے کے قابل ہو اور شکاگو (امریکہ) میں رہائش کیلئے تیار ہو۔ تنخواہ مناسب دی جائے گی اور کرایہ وغیرہ کا انتظام بھی پہلا ہوگا۔ جلسہ کے دنوں میں اگر ملاقات کی خواہشمند ہو تو گوندل کواکری سٹور گولبازار ربوہ میں بیگم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سے رابطہ قائم رکھیں۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جا سکتی ہے:-
بیگم ڈاکٹر بشیر احمد ۲۷/A سید جمال الدین افغانی روڈ یونیورسٹی ٹاؤن پشاور

احبابِ جماعت کو
نیا سال مبارک ہو
مشہور دواخانہ حکیم عبدالحمید اعوان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
کراچی ۹۲۹/۲ طارق روڈ
فون گوجرانوالہ ۷۴۸۴۴ فون ربوہ ۶۳۸

احباب جماعت کو
نیا سال مبارک ہو
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

دواخانہ حکیم نظام جان کی طرف سے
احبابِ جماعت کو
نیا سال مبارک ہو
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
حکیم انوار احمد جان ۔ فون ۔ ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس ۔ ۲۲۲


تعطیل :- مورخہ ۲ صلح ۱۳۶۱ ہش / جنوری ۱۹۸۲ء کو جلسہ سالانہ کی تعطیل کے سلسلہ میں روزنامہ الفضل کے دفاتر بند رہیں گے۔ لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (مینجر الفضل)